شیخ محمد یعقوب علی تراب ایڈیٹر

عام سے پیشگی قیمت سالانہ ۱۲؎ خاص صاحبوں سے ۔ جو مہربانی فرماویں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ

الحکم

الیس اللہ بکاف عبدہ مرزا غلام احمد

مسیح وقت و مہدی ہم مجدد بر سر این صد

نمبر ۴ | دار الامان قادیان ۲۷ رمضان ۱۳۱۷ھ مطابق ۳۱ جنوری سنہ ۱۹۰۰ء | جلد ۴

ہدیہ حامد

سیالکوٹی

ہوا ناصر خدا تیرا مرے اے قادیاں والے
ہمیں بخشی اماں تو نے بنی ہے دار الاماں والے
ہوئی تجھسے ہی شوکت دین احمد کی مرے احمد
کیا مردوں کو زندہ تو نے اے روح و رواں والے
اٹھایا تو نے بیڑا آکے اسلامی حمایت کا
دکھایا تو نے خلق بندوں کو اے حق کی نشاں والے
ہوا نازل سما سے تو خدا کے فضل کو لایا
زمیں پر فضل کو تقسیم کرا اے آسماں والے
ستایا تجھکو امت نے نہ سمجھا تجھکو اے مہدی
خدا نے تجھکو عزت دی ہے فضل و امتناں والے
ملایک جب اطاعت میں تری سرگرم ہیں ہر دم
مخالف ہو کے کیا کر لیں گے بندے اس جہاں والے
نہیں ہادی پہونچتے وہ کلام پاک کی تہ تک
رسائی اس میں رکھتے ہیں مگر راز نہاں والے
نہیں واقف ہوئی امت حمایت کے اصولوں سے
جہالت کے تعصب میں دبے بار گراں والے
سمجھ لیتے اگر اصلاح کے ایام کو مہدی
تو کیوں یہ ڈھونڈتے پھرتے بھلا تیغ و سناں والے
وفات حضرت عیسیٰ نے بخشی زندگی دیں کو
مگر اس مسئلہ سے مر گئے وہم و گماں والے
مزار عیسوی کھولے گی اس راز حقیقت کو
مسیحا ہند میں دیکھیں گے پھر ہندوستاں والے
کئے ہیں خود خدا نے دستخط تیرے نوشتہ پر
مقابل ہیں لڑیں گے کب تلک کلک و زباں والے
نہ چھوڑا ہے نہ چھوڑے گا کسی کا زور تو باقی
چلیں گے کب تلک چل لیں بھلا تاب و تواں والے
خدا جس روز تیرے فیصلہ کا وقت لائے گا
ہر اک ادنیٰ و اعلیٰ در پہ تیرے سر جھکائیگا

مبارک ہو مسیحا و مجدد تیرا یاں آنا
خدا کا فضل ہے ہم پر تجھے مبعوث فرمانا
نہیں تیری شناسائی ہے کل امت کو گو اب تک
مگر امت کی حالت کو ہے تو نے خوب پہچانا
خدا کے ہاتھ میں اس کام کی عقدہ کشائی ہے
نہیں اصلاح امت کی گرہ آسان سلجھانا
بہت سے اپنی جانب سے کمر کس کر یہاں اٹھے
مگر مشکل ہوا اس بار کو منزل پہ پہونچانا
ڈبویا آخرش تجدید نے منجدھار میں امت کی بیڑے کو
جہاں پر ٹھہرا امت کا اک پیمبر کا زمانہ
لحد میں منہ چھپایا تو نے اے تصویر مایوسی
تری قسمت میں تھا اس یاس کو ہمراہ لے جانا
رہی حسرت تری جاں کو ہو گو امت کی جانب سے
نہیں واجب مگر امت کو اس حسرت سے گھبرانا
صدائے آسمانی ہے خدا حافظ ہے امت کا
نگہباں ہے تو ہی اپنا نہیں ممکن ہے سنبھلنا
سمجھ سکتی نہیں اس راز کو تدبیر انسانی
مقدر ہو چکا ہے جس طرح امت کا بڑھ جانا
نہیں کوئی خدا سے بڑھکے ہی مختار امت کا
نہیں مشکل اسے امت کا ہرگز راہ پر لانا

سمجھنا ہے وہی اس راز کو جس کو خدا بخشے
دعا کے واسطے پرسوز دل سے ہاتھ پھیلا
ترقی جس طریقہ پر ہوئی پہلے ہے امت کی
اسی طرز و روش پر چاہیئے امت کو پڑھانا
وہی راہ اب نکالی ہے خدا نے اس زمانہ میں
مگر امت کو ہے درکار قدم صدق دکھلانا
ہوئی بعثت خدا سے ہے امام قادیانی کی
ہوا امت میں نازل ہے کہ وہ نفس مسیحانہ
نمایاں ہیبت حق ہے دعاوی میں مجدد کے
خدا نے اس کو بخشی ہے دعا مستندانہ
اسی ہتھیار کو وہ آسماں سے ساتھ لایا ہے
اسی سے کامیابی کا اسے ہے تاج پہنانا
اسی کے زور سے وہ آخرش میدان مارے گا
اسی کے خوف سے کانپے گا دشمن اور ہارے گا

قبول حق سے نفرت کیوں ہے بولو تو مسلمانو
نہیں گر محرم اسرار خود محرم کی تم مانو
تمہاری ہی کیے پر گر ترقی منحصر ہوتی
تو کیوں امت بگڑتی ای صحیح سنت سے بیگانو
اگر تم غور سے دیکھو کلام پاک قرآن کو
تو ماموروں کی سنت سے نہ کیوں واقف ہونا دانو
کسی کی عقل اور تدبیر ہی مصلح اگر ہوتی
تو تدبیروں کے ہوتے کیوں بگڑتی تم مسلمانو
فدائی قوم کے بنکر بہت اسٹیج پر آئے
نکالیں تا کہ غفلت سے تمہیں غفلت کے دیوانو
حوالہ پایں دھرماں کی ہوئیں سب انکی تدبیریں
نہ جاگے خواب غفلت سے مگر تم ای تن آسانو
زمینی تھک گئی آخر اب آیا آسماں والا
اگر اس کی نہ مانو گے تو دکھ پاؤ گے نادانو
خدا سے ہو کے ملہم اور مجدد وہ بلاتا ہے
یہی ہے غیب کی آواز اب تم اس کو پہچانو
مقدر ہے اسی کے ہاتھ پر اسلام کا غلبہ
سعادت مند بنجاؤ سنو اس کی مری جانو
شہادت دی زمین و آسماں نے اس کے آنے کی
بدلتی جاتی ہے تم دیکھ لو حالت زمانے کی

نہیں تم مانتے جس کو تمہیں منوائے گا آخر
خدا اپنے خلیفہ کی مدد فرمائے گا آخر
نہیں ضائع کرے گا وقت موعود کا آخر
وہ تائید مسیحا میں نشاں دکھلائے گا آخر
نہیں گر باز آتے تم خلاف حق سے ای لوگو
تمہارا جو مقدر ہے وہ تم پر آئے گا آخر
نہ سمجھو گے اگر اس وقت تم شان مسیحائی
تو پھر تم یاد رکھنا تم سے سمجھا جائے گا آخر
جہاں میں لے کے آیا ہے وہ تعلیم صلحکاری
نہ ہوگی صلح اس سے جسکی وہ پچھتائے گا آخر
بھلا کیا بے نتیجہ ہے مسیح اللہ کا آنا
یہ امر حق ہے سن رکھیو نتیجہ لائے گا آخر
خدا کا کام بندوں سے نہیں ٹلتا ہی ہیچ ہے
جو اس کو ٹالنا چاہے وہ خود ٹل جائے گا آخر
نشاں تو سیکڑوں ظاہر ہوئے تائید میں اس کی
مگر کامل تسلی کا نشاں بھی آئے گا آخر
جھکیں گی گردنیں جس سے سلیم الطبع لوگوں کی
جو پھر ہو بر سر انکار منہ کی کھائے گا آخر
بہت منکروں کے کبر حق اس روز توڑے گا
معافی کے جو قابل ہے وہ بخشا جائے گا آخر
خطاب عزت کا ملنا ہے وعدہ ہو چکا حق سے
خدا اک تخت عالی پر اسے بٹھلائے گا آخر
محبوں کے لئے وہ کیا خوشی کا اک سماں ہوگا
کہ جب ان کا مسیحا تخت پر جلوہ کناں ہوگا

خدا کی نصرت و یاری سے بیڑا پار ہوتا ہے
اسی سے باغ ویراں اپنا پھر گلزار ہوتا ہے
وہی اسلام کا حامی رہا ہے اور رہے گا بھی
یوں ہی ہوتا رہا ہے اور یوں ہی ہر بار ہوئیگا
پناہ عاجزاں ہے تو تری قدرت نرالی ہے
خدایا تو وہ کر سامان جو درکار ہوتا ہے
زمانہ غربت اسلام کا دیکھا ان آنکھوں نے
دکھا اسلام کا اب جس طرح اظہار ہوتا ہے
بہت سوئے ہیں گو غفلت میں پر تیرا سہارا ہے
ترے ہی آسرے سے ہم نے پھر بیدار ہونا ہے
تری در آپڑے ہیں کس توشش ای قدرتوں والے
غریبوں عاجزوں کا فضل تیرا یار ہوتا ہے
مسیح وقت کو بھیجا ہے تو نے اپنے وعدہ پر
اسی کے ہاتھ سے ہوگا جو آخر کار ہونا ہے
ترے مامور کے منکر ہیں اب تک گو بہت سارے
مگر جو کر چکا ہے تو وہی ناچار ہونا ہے
کوئی مانے نہ مانے ہم کہیں گے برملا سب کو
کہ یہ انکار لوگو آخرش بیکار ہونا ہے
جسے حق نے ہی بھیجا جیتنے کو وہ تو جیتے گا
وہ ہو بیزار جس کو اس گھڑی بیزار ہونا ہے
خدا کا شکر واجب ہے کہ آیا اب وہی عیسیٰ
مداوا جس سے تیرا امت بیمار ہونا ہے
ملا ہے دین کی امداد کا یہ وقت اسے یارو
خوشی سے اب وہ ہو لیں جس کو منزل انصار ہونا ہے
نہ کرنا تو دریغ اسوقت اپنا مال و زر ہرگز
اگر اگلے جہاں میں سرخرو زردار ہونا ہے
کہاں ہے طالب دین تو آیا ہے قادیاں کو چل
خدا کے واسطے تجھکو اگر طیار ہونا ہے
کریگی جو اطاعت وہ مسیح قادیانی کی
جھنیں حاصل ۔ غلام احمد مختار ہوتا ہے

مختلف واقعات

رائی بہادر پنڈت بھاگ رام صاحب سی آئی ای جوڈیشل ممبر کشمیر وزرا انگریزی ملازمت میں واپس ہوں گے اور ان کی جگہ کے لئے حضور مہاراجہ صاحب اور دربار نے ایک اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر کے لئے درخواست کی ہے۔

خان بہادر منشی غلام احمد خان صاحب ریونیو افسر بجائے رائے بھگوانداس صاحب متوفی کے ریاست جموں وکشمیر کے مشیر مال مقرر ہوئے۔

ہفتہ مختتمہ ۲۳ جنوری کو پنجاب کے تمام صوبہ میں ½ سے لے کر ½ ۲ انچہ تک بارش ہوئی ۔ ڈیرہ اسمعیل خان میں برف پڑی ۔ ژالہ باری بھی ہوئی ۔ نیز گوجرانوالہ کرنال ۔ لاہور ۔ بھیرہ میں اولے پڑے۔

سندھ ساگر ریلوے کے سٹیشن ملکوال سے ٹوبہ ٹیک سنگھ تک ریل کی پیمائش کریں گے جو براہ جھنگ گذرے گی ایک رستہ ملکوال سے براہ چنیوٹ لائلپور تک ہے یہ ریلوے جچ دوابہ نام سے مشہور ہوگی۔

سرفع تکلیف قحط کے کاموں پر سرکاری اندازہ ہے کہ آخر مارچ تک چار کروڑ تک خرچ اٹھانا پڑے گا۔

جنوبی افریقہ کو ہند سے ۲۵۱۰ گھوڑے آراستہ کرکے بھیجے جاویں گے ۱۷۰۰ دلیسی رسالوں سے اور ۸۱۰ دلیسی ریاستوں سے۔

پچھلے سال سررشتہ ڈاک ہند کی خالص آمدنی ۲۲ لاکھ ۲۱ ہزار تھی سال سابق

میں ۱۸ لاکھ تھی۔ آمدنی میں قریبا ۴ لاکھ اضافہ ہوا خرچ میں صرف ۹۷ ہزار۔ اضافہ خطوطات ایک کروڑ ۲۳ لاکھ تھا۔

بنگال ناگپور ریلوے نے بجز ڈاک کے کل ریل گاڑیوں کی رفتار گھٹادی کہ انجنوں کے لئے پانی نہیں دستیاب ہوتا۔

قیصر ہند مل بمبئی کے ۹۵۰ آدمیوں نے اپنا کام کرنا چھوڑ دیا کیونکہ اُن کی تنخواہ میں ½ ۲ فی روپیہ کمی کی گئی تھی۔

کانپور کی میور مل کمپنی نے انڈین والینٹر کنٹنجنٹ کے لئے مفت جیمی دینے کا ارادہ ظاہر کیا ہے اور گورنمنٹ نے بخوشی منظور کیا ہے۔

پیرس کے اخبارات نے ایک اعلان جس پر پریزیڈنٹ کروگر کے دستخط ہیں شائع کیا ہے کہ جس میں ٹرنسوال کے ان تمام باشندوں کے نام جو ممالک غیر میں آباد ہیں حکم جاری کیا ہے کہ بلا توقف اپنی فیلڈ کارنٹ کے سامنے حاضر ہو جائیں اور جو کوئی اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا اُس کو ایک سو پونڈ سے پانسو پونڈ جرمانہ دینا ہوگا یا پانچ سال قید اور گھر بار ضبط۔

پانڈہ (پٹنہ) میں طاعون پایا گیا۔ ۱۰ دیہات آلودہ ہیں ۱۰۰ کیس ہو چکے ہیں لوگ چھپاتے ہیں۔

لارڈ نارتھ کوٹ جدید گورنر بمبئی نے لنڈن کی دعوت میں کہا کہ ہند کی تجارت کو نشو ونما دینا فرض ہوگا۔

بیکانیر کے رائے بہادر سیٹھ کستورچند نے دستگیری قحط زدگان کے لئے علاوہ ۵ ہزار کے ۲۰ ہزار اور دیا ہے۔

کلکتہ سے پچھلے مہینہ ۴۷ لاکھ کھالیں مویشیوں کی جہازوں پر بھیجی گئی جو قحط سخت کا نتیجہ ہے۔

صوبجات متحدہ کے مسلمانوں کی رائے نہیں ہے کہ حق مہر کا پیمانہ مقرر ہو بلکہ ان کا یہ منشا ہے کہ اُسی دستور سابق پر رہے

چند روز ہوئے منجانب شاہ جاپان بذریعہ ایک خاص سفیر کے تحائف نادرہ بحضور سلطان المعظم نذر کرنے کی غرض سے بھیجے گئے تھے جواب بتوسط احمد پاشا سفیر تحائف مذکور معہ خط کے جلالتمآب کے پیش کئے گئے مگر خط کا مطلب اب تک نامعلوم ہے قرینہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مابین دولت عثمانیہ و جاپان ایک اتحاد قائم ہونے والا ہے یہ اعلیٰ حضرت کی روشن دماغی نیک خلقی اور حکمت عملی کا نتیجہ ہے جو ساری دنیا کو اپنا شیدا بنا لیا ہے۔

چیف کورٹ پنجاب میں ایک اور ولایتی جج مقرر ہونے والا ہے اور سنتے ہیں کہ آنریبل رائے بہادر لالہ مدن گوپال صاحب ہوں گے۔

پنجاب میں حکم ہوا ہے کہ سرکاری دفاتر چپراسیوں اور ہرکاروں اور قلیوں و مزدوریوں کی تنخواہ بجائے ۵ کے ۶ روپیہ کی جاوے۔

۱۵ جنوری تک قحط کے سرکاری کاموں پر حصار میں ۱۴۲۰۰۰ رہتک ۱۰۲۲۱۲ دہلی ۹۵۱۳ روپیہ صرف ہوا۔

پنجاب میں جنگی کورٹ مارشل نے فوجی گورہ مسمی ہنری ڈیوس کو پھانسی کی سزا دی اور گورنر جنرل سے بھی منظوری آگئی ہے۔

ہندوستان میں قحط کا سب سے زیادہ زور ممالک وسط میں ہے جہاں اس وقت سرکاری کاموں پر ۱۵ لاکھ آدمی قحط زدہ ہیں۔

وائنا میں ایک چور اندھا موجود ہے جو اپنی عمر میں ۳۹۰ مرتبہ جرم نقب زنی کا مرتکب ہو چکا ہے۔

لنڈن میں لارڈ میر کے پاس ایک بیوہ کا خط آیا جس کے ساتھ چند شلنگ کی مالیت ایک انگوٹھی تھی مراسلہ میں افسوس کے ساتھ تحریر تھا کہ خط کی راقمہ بہت غریب عورت ہے اور بجز اس کم قیمت انگوٹھی کے وہ ٹرنسوال فنڈ کے لئے اور کچھ پیش نہیں کر سکتی۔ جس وقت انگوٹھی نیلام کی گئی اور لوگوں کو یہ اصلی کیفیت معلوم ہوئی۔ اُسی وقت ایک محب قوم انگریز نے پچپن روپیہ میں انگشتری مذکور خرید لی اور یہ روپیہ ٹرنسوال وار فنڈ میں جمع کیا گیا۔ واہ واہ۔ ایک یہ لوگ ہیں جنکی رگوں میں نہایت سے نیشنلٹی کا خون جوش زن ہے اور ایک ہم ہیں جنھیں اپنے ہی وطنوں اور ملک والوں کو قحط زدگی اور فاقہ کشی سے تڑپتے اور سسکتے دیکھ کر بھی رحم نہیں آتا۔

صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر امرتسر کی عدالت میں ایک شخص موہن لال کھتری نے درخواست کی۔ کہ اس کی نابالغ لڑکی کو جو بیوہ ہے عیسائیوں نے روک رکھا ہوا ہے درخواست گذرنے پر مس مارٹن معہ لڑکی طلب کی گئی ۲۰ تاریخ کو پیشی تھی۔ لڑکی بالفعل پنڈت کشمیرامل کے حوالہ کی گئی ہے اور تاریخ ۲۵ جنوری مقرر ہوئی ہے لڑکی خوب سکھائی پڑھائی ہوئی معلوم ہوتی ہے اور عیسائیوں کا کلمہ پڑھتی ہے

غازی پور سے پانچ کوس پر ایک موضع ہینر پور ہے جہاں کے ایک متمول زمیندار کو جو قوم راجپوت سے ہے اسطرح سے زہر دیا گیا کہ ایک پارسل غالباً بنارس کی طرف سے آیا جس کے ساتھ ایک خط بھی تھا۔ پارسل جب کھولا گیا تو اُس میں یا اس مضمون کا پایا گیا کہ باباجی (نام ندارد) یہ پرشاد کا خاص تحفہ بھیجتے ہیں۔ جس پر اس زمیندار کے خاندان کے خاندان نے بڑی خوشی سے اُس زہر آمیز پرشاد کو جس کو اُس کے دشمن نے بھیجا تھا کھالیا۔ جس کا یہ نتیجہ ہوا کہ ہسپتال میں اس مصیبت زدہ راجپوت کے اٹھارہ شخص تڑپتے ہوئے گاڑیوں سے اُٹھا کر لائے گئے۔ کوئی بیہوش تھا کوئی نیم مردہ کوئی پیاس کی شدت سے مجبور۔ تین کا تو انتقال ہو چکا ہے جن میں سے سب سے پہلی اس مالک خاندان نے رحلت کی ہے

ملکہ الزبتھ کے متعلق روایت ہے کہ وہ بچپن سے ہی ایک ذہین اور تیزفہم

لڑکی تھی ایک دفعہ اس سے استانی نے سوال کیا کہ کیا تم جانتی ہو؟ کہ آنکھوں کا کیا کام ہے؟ اُس ذہین لڑکی نے جو کچھ جواب دیا وہ بیشک اس لائق ہے کہ ہم سب اُسے اپنے لوح دل پر اچھی طرح نقش کریں اور عملی طور پر کر دکھائیں اُس نے کہا تھا آنکھوں کا یہ کام ہے کہ وہ دیکھیں اور پلکوں کا یہ کام ہے کہ نہ دیکھیں - یعنی جہاں خوبصورت نیچر رنگا رنگ کے لباس میں اپنا جوبن دکھا رہی ہو - یا کوئی اچھا کام ہو رہا ہو - وہ تم آنکھوں سے دیکھو لیکن جہاں شرارت - بُرائی - حسد - خودغرضی وغیرہ نمودار ہوں - پلکوں کے ساتھ آنکھیں بند کرکے مت دیکھو -

اخبار المؤید مورخہ ۲ رشعبان مظہر ہے کہ اعیان و اشراف مصر نے ایک انجمن اس غرض سے منعقد ہوئی ہے کہ اس کے ارکان داطراف یورپ میں سفر کریں اور شاہان یورپ سے تخلیہ مصر کی بابت کمک چاہیں اور ایک خاص سفارت لنڈن جائے اور ملکہ عالیہ اور وزراے پارلیمنٹ سے ملاقات کرکے ایفاء وعدہ چاہے اور اگلے قرار و مدار کو مدلل وجوہات سے ثابت کرکے دکھائے اور غازی مختار پاشا کے ذریعہ سے سلطانی توجہ کو بھی اس طرف منعطف کرے -

جاپانی لڑکوں کو دونوں ہاتھوں سے لکھنا سکھایا جاتا ہے -

خبر ہے کہ پنجاب کمیشن کے افسروں کے لئے بھی تعطیل کی بندش کا حکم ہونے والا ہے - وجہ ظاہر ہے کہ قحط کے کام کے لئے خاص خدمات کی ضرورت ہے - اب تک ملٹری افسران کے ذخیرہ سے کام چلتا تھا لیکن بوجہ جنگ ٹرانسوال اور دوسری ضروریات کے فوجی حکام نے اپنی افسران کی خدمات قحط اور طاعون کے لئے دینی بند کردی ہیں - پنجاب کمیشن میں رخصت صرف ڈاکٹری سرٹیفکٹ یا غیر معمولی ضروری کام کے لئے دی جاوے گی ورنہ تا اطلاع

ثانی نہیں ملے گی -

بلوچستان سے بھاری برف باری کی خبر آئی ہے سڑک ریلوے کو برفوں سے صاف کرنے کے لئے پائلٹ انجن سے کام لینا پڑتا ہے ڈاک گاڑی کی روانگی سے پہلے یہ انجن روانہ ہوتا ہے کہ سڑک کو برفانی رکاوٹوں سے پاک کرے اسی طرح چمن کی ڈاک بھیجنے میں کچھ وقفہ بھی ہو جاتا ہے -

جنگ مقدس

کسر صلیب کی ابتدا - یعنی وہ مباحثہ جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور عیسائیان امرتسر کے درمیان ۱۸۹۳ء میں ہوا تھا - اس مباحثہ کی ایک ایک کاپی ہر دوست کے پاس ہونی ضرور ہے ۸ر قیمت پر بلا محصول ڈاک دفتر اخبار الحکم سے مل سکتا ہے - اور شیخ نور احمد صاحب مالک مطبع ریاض ہند امرتسر سے بھی مل سکتا ہے -

ترجمۃ القرآن

حکیم فضل الدین صاحب بھیروی ۱۰ جلد
شیخ غلام نبی صاحب راولپنڈی ۲ جلد
منشی محمد سلیمان صاحب مدرس بہادلہ ۱ جلد
منشی عطا محمد صاحب ڈویزنل آفیسر
فورٹ لنڈیمن ۱ جلد
ڈاکٹر عبد الحکیم خان صاحب ۱ جلد

۳۰۰ درخواستوں کے پورا ہونے میں صرف ۱۴۵ کی کمی ہے جس کے بہت جلد پورا ہونے کی ہم کو اُمید ہے -

ضروری اطلاع

ترجمۃ القرآن کے متعلق ضروری امور قابل استفسار کا جواب ہم درج کر چکے ہیں مگر ابھی تک اکثر لوگ اس کے متعلق کئی قسم کے سوال کرتے ہیں اس لئے ہم ذیل میں چند باتیں عرض کرتے ہیں -

اول - یہ ترجمۃ القرآن عام مروجہ تراجم کے طور پر تحت اللفظ ترجمہ نہ ہوگا - بلکہ ایک قسم کی تفسیر ہے جس کے مرتب کرنے کی توفیق خدا تعالے نے محض اپنے فضل سے نیاز مند ایڈیٹر الحکم کو دی ہے -

دوم - یہ تفسیر حضرت مولانا مولوی جناب نور الدین صاحب سلمہ ربہ کے درس قرآن مجید کی یادداشتوں کی بنا پر اور حضرت موصوف کی بعض یادداشتوں کو لے کر مرتب کی گئی ہے - مولانا ممدوح نے ایک بار اس مسودہ کو دیکھ کر درست فرمایا ہے اور دوبارہ پھر دیکھنا شروع کیا ہے

سوم - ابھی تک صرف پہلا پارہ مرتب ہوا ہے -

چہارم - تقطیع اخبار الحکم کے برابر تجویز کی ہے اگر ناظرین عام کتابوں کی تقطیع پسند کریں گے تو کثرت رائے پر وہی کر دی جاوے گی مگر ہم نے یہی پسند کی ہے

پنجم حجم سیپارہ اول کا پہلی مرتبہ جب ہم نے صاف کرکے مولانا ممدوح کو دکھایا تو ۸ سے ۱۰ جزو تک تخمینہ ہوتا تھا مگر اب دوسری مرتبہ کے مسودہ صاف کرنے میں ۱۰ جزو سے لے کر ۱۴ یا ۱۶ جزو تک تخمینہ ہو سکتا ہے -

ششم - کاغذ اعلی درجہ کا لگایا جاویگا - اور قیمت فی پارہ جبکہ ۸ جزو سے ۱۰ جزو تک ہو عہ پیشگی بلا محصول ڈاک اور اگر ۱۰ جزو سے حجم بڑھ جاوے تو قیمت اسی نسبت سے بڑھانی پڑے گی - اور مابعد عہر بصورت موجودہ مقرر ہے

ہفتم سردست پہلا پارہ طبع ہوگا - اگر مناسب طور پر ہماری حوصلہ افزائی کی گئی تو آیندہ انشاء اللہ تعالی یہ سلسلہ

... جاری رہے گا۔ کیونکہ کم و بیش کل قرآن سے متعلق یادداشتیں اور نوٹ کافی طور پر ہمارے پاس جمع ہیں۔

ہشتم جس وقت طبع ہونا شروع ہو گا ایک ہفتہ پیشتر اطلاع دی جائے گی تاکہ قیمتیں بھیج دی جائیں

ایڈیٹر

وفات نامہ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

جس کا دوسرا نام

فتح الدین

ہے

مندرجہ بالا کتاب پنجابی زبان میں نظم میں تیار ہوئی ہے اس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات اور نزول پر لطیف بحث کی گئی ہے اور حضرت اقدس مسیح موعود کے دعاوی کو دلائل سے ثابت کیا ہے اور آپ کی اُن پیشگوئیوں کا بھی ذکر کیا ہے جو پوری ہو چکی ہیں۔ اس کتاب کو کثرت کے ساتھ شائع کرنا چاہئے ہمارے ذی ہمت دوست اس کار خیر میں بڑھکر حصہ لیں قیمت فی جلد ۴ر علاوہ محصول ڈاک۔ دفتر اخبار الحکم قادیان سے طلب کرو۔

ہماری زیر طبع کتابیں

مندرجہ ذیل دو رسالے سر دست زیر طبع ہیں جو ہمارے محسن و مخدوم حضرت مولانا مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی ایدہ اللہ کے پرزور قلم کا نتیجہ ہیں۔

اثبات خلافت شیخین

مع

ضمیمہ خلافت راشدہ

اثبات خلافت تو اکثر لوگوں نے دیکھا ہے مگر خلافت راشدہ کے عنوان سے جو حصہ اس میں بطور ضمیمہ ازدیاد کیا گیا ہے اُس نے رافضی قوم کی ترکی تمام کر دی ہے۔ قرآن کریم کے معارف اور حقایق بیان کرنے کے علاوہ بالکل جدید طرز پر شیعہ لوگوں کے اعتراضات کا قلع قمع کیا ہے ہم اس جگہ ضرورت نہیں دیکھتے کہ اس کے متعلق کچھ لکھیں ۱۱۲ صفحہ تک پریس میں جا چکا ہے۔

دوسرا قابل قدر رسالہ

حضرت مسیح موعود کی سیرۃ

جو چھٹی چیٹھی کی صورت میں آپ نے پڑھا ہے مگر رسالہ کی صورت میں اُس میں مندرجہ ذیل مضمون ہیں

(۱) مفاسد زمانہ اور مصلح کی ضرورۃ

(۲) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرۃ

(۳) حضرت مسیح موعود نے آکر کیا تجدید کی؟

(۴) مسیح اور مہدی دو جداگانہ ناموں کی حقیقت۔

یہ رسالہ بھی حضرت مولانا ممدوح کی گرانقدر تصنیف ہے جس کو خود حضرت مسیح موعود نے پسند فرمایا ہے۔ ہماری جماعت نے نہایت مسرت اور خوشی کے ساتھ اس کی قدر کی ہے چنانچہ جناب سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب مدراسی نے ایکسو جلد اس کی خرید فرمائی ہیں۔

کوئی گھر اس سے خالی نہیں رہنا چاہئے کیونکہ یہ رسالہ نور اور ہدایت ہے اور پُر امن زندگی بسر کرنے کے لئے دستور العمل ہے۔ زیر طبع

رسالہ فضل حق

۲۴۔ صفحہ تک مطبع میں جا چکا ہے یہ بھی ایک قابل قدر رسالہ ہے۔

شاہجہانپور سے فوجی چھاونی اُٹھالی جائیگی۔ ضلع ہزارہ کے سرحدی واقعہ کی نسبت تحقیق ہوا ہے کہ تھانہ نیل پر نہیں بلکہ ایک متصلہ موضع چیری پر حملہ ہوا تھا فریقین گوجر تھے اور وجہ حملہ عناد دیرینہ۔ یاران حملہ آور پکڑے جا چکے ہیں۔

حیدر آباد دکن کے کمیشن ایجنٹ شیلٹن کا دعوی دو لاکھ روپیہ ہرجانہ کا جو کہ ڈاکٹر لارنی وہی پروفیسر ڈیکاسٹا کے برخلاف تھا ہائیکورٹ بمبئی نے اس بنا پر خارج کر دیا۔ کہ اُسے اختیار سماعت حاصل نہیں مدعی ایک مس کی وفات کے متعلق ...... اسقاط میں اعانت کرنے کے شبہ میں مدعا علیہم کی رپورٹ کی بنا پر ماخوذ ہوکر بری ہوا تھا اس فوجداری مقدمہ میں اس کا پچھتر ہزار روپیہ خرچ ہوا اور ایک ہزار روپیہ کی ملازمت سے الگ ہوا تھا۔

ایک جرمن نے ایسی مرکب دوائی ایجاد کی ہے کہ ایک بوتل مٹی کے تیل میں اگر اس کا ایک چمچہ ڈالا جائے تو تیل میں جلنے کی خاصیت تو برابر رہے گی بلکہ پہلے سے زیادہ اور خنک روشنی دیگا لیکن جلانے کی خاصیت اور حرارت اس کے شعلہ سے بالکل مفقود ہو جائیگی۔ کلکتہ میں اس کی آزمائش ہو چکی ہے۔

صوبجات مغربی شمالی کی [illegible] پچھلی سال کے خاتمہ تک [illegible] ہو چکا تھا۔ اس سال کل آمدنی [illegible] نکالنے کے بعد خالص [illegible] سے کر اس سال تک کل [illegible] کروڑ روپیہ ہوتی [illegible] میں کل ۴۴ لاکھ [illegible] ہوئی —

بیعت
امام علیہ السلام

اکتوبر ۱۸۹۹ء سے یہ مقرر کیا گیا ہے کہ ہر ایک ہفتے میں جس قدر نئے لوگ حضرت امام علیہ السلام کی بیعت سے مشرف ہوں اُن کے نام درج اخبار الحکم کر دئے جاویں۔ چنانچہ یہی قاعدہ جاری ہے اس رمضان المبارک میں پانسو سے زیادہ نے شرف بیعت حضرت اقدس سے حاصل کیا ہے لہذا اُن کے نام معہ اُن کے بیان کے درج کئے جاتے ہیں اور پہلے ایک خط مولوی سید عبد الرحیم صاحب کا جنکے وسیلہ سے یہ سب لوگ داخل بیعت ہوئے ہیں لکھا جاتا ہے۔ وہ یہ ہے۔

گذارش

حاضر الوقت بندہ اثیم سید عبد الرحیم کٹکی نزیل حیدر آباد حضرت اقدس امام زمان مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بابرکت خدمت میں بعد السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ عرض ہے کہ رمضان کے جمعہ اولی میں ان لوگوں نے بطیب نفس اس عاجز کی تقریر پر بیعت کے لئے آمادگی ظاہر کی اگرچہ اس عاجز کی تحریک پر اہل چنگوہ ضلع حیدر آباد دکن کے ۱۷ مسلمانوں شرف بیعت سے مشرف ہوئے مگر یہاں کے لوگوں کے دلی جوش و مسرت کا اظہار احاطہ بیان سے باہر ہے۔ اکثر لوگ احوال حضرت اقدس سنکر زار زار روتے ہیں اور ملاقات کیلئے ایک تڑپ اُنمیں پائی جاتی ہے غالباً چند آدمی عرصہ قریب میں شرف ملازمت و مکالمت سے بہرہ اندوز ہوں گے۔ یقیناً یہ جوش حضرت اقدس کی توجہ و دعا کا ثمرہ ہے آیندہ جمعہ میں دوسرے محلوں سے لوگ جسقدر بیعت کیلئے مستعد ہوں گے اس کی ایک علحدہ فہرست پیش خدمت ہوگی۔ ان لوگوں کی کمال آرزو ہے کہ قبول بیعت کا مژدہ زبان مبارک سے سنیں۔ حضرت کی بندہ نوازی و کریمانہ اوصاف سے یہی اُمید قوی ہے۔

حضرت کا خادم اثیم سید عبد الرحیم
ضلع کٹک بنگال پوسٹ
آفس صالح پور
موضع گوبنی

اقرار نامہ بیعت مبایعین

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

آج پہلا جمعہ رمضان المبارک کا ہے کہ ہم لوگ مولوی سید عبد الرحیم صاحب کے بیان سے بطیب خاطر یہ اقرار کرتے ہیں اور نیچے اسکے اپنا اپنے دستخط کر دیتے ہیں کہ جناب مولانا مرزا غلام احمد صاحب قادیانی واقعی اس زمانہ کے مجدد اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے نائب ہیں اور ہم لوگ ان کے دعوی میں آپ کو صادق اور مصدوق سمجھتے ہیں یعنی مہدی وقت اور مسیح موعود جسکی بشارت جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پاک پیشگوئی میں فرمائے ہیں۔ ۳ر رمضان ۱۳۲۳ھ

۱۔ مولوی سید سعید الدین احمد۔ ۲۔ سید اختر الدین احمد
۳۔ سید المحسن۔ ۴۔ اہلیہ سید سراج الدین احمد
۵۔ اہلیہ موکو سید سعید الدین احمد ۶۔ اہلیہ سید اختر الدین احمد
۷ سید اکرام الدین احمد۔ ۸۔ سید حسام الدین
۹۔ اہلیہ سید اکرام الدین۔ ۱۰۔ اہلیہ سید تاج الدین
۱۱۔ سید احمد حسین۔ ۱۲۔ اہلیہ سید احمد حسین
۱۳ دختہ اہلیہ سید احمد حسین۔ ۱۴۔ اہلیہ سید فرخ حسین
۱۵ اہلیہ موکو سید ابو المحسن۔ ۱۶۔ اہلیہ سید الہی بخش
۱۷۔ سید غلام اکبر۔ ۱۸۔ اہلیہ سید غلام اکبر
۱۹ سید وارث علی۔ ۲۰۔ سید عبد الوہاب
۲۱۔ اہلیہ سید عبد الوہاب ۲۲۔ اہلیہ سید غلام صفدر
۲۳۔ سید قطب الدین۔ ۲۴۔ اہلیہ مولوی سید عبد الرحیم
۲۵۔ والدہ مولوی سید عبد الرحیم ۲۶۔ سید نیاز الدین۔
۲۷۔ سید مبین الدین۔ ۲۸ اہلیہ سید نیاز الدین
۲۹ سید عبد الحلیم۔ ۳۰۔ سید شفیق الدین۔
۳۱ سید رفیق الدین ۳۲۔ والدہ سید شفیق الدین
۳۳۔ اہلیہ سید شفیق الدین۔ ۳۴۔ اہلیہ سید رفیق الدین
۳۵ اہلیہ سید دلبر حسین ۳۶۔ سید منظور علی
۳۷ سید انعام علی۔ ۳۸۔ اہلیہ سید انعام علی
۳۹ اہلیہ سید منظور علی۔ ۴۰۔ میر کفایت اللہ
۴۱ میر ہدایت اللہ ۴۲۔ اہلیہ میر علیم اللہ
۴۳۔ اہلیہ دوم میر علیم اللہ ۴۴۔ اہلیہ میر جالجی
۴۵۔ شیخ فیض محمد۔ ۴۶۔ اہلیہ شیخ فیض محمد
۴۷۔ شیخ حسن۔ ۴۸۔ اہلیہ شیخ حسن
۴۹ شیخ بخو۔ ۵۰۔ امیر خاں ۵۱۔ اہلیہ شیخ بخو
۵۲ شیخ بخو ثانی ۵۳ اہلیہ شیخ بخو ثانی ۵۴۔
سبحان خاں ۵۵ گلزاری ۵۶ شیخ امید علی ۵۷
مبارک علی ۵۸ تبارک علی ۵۹ میر بابو۔ ۶۰
اہلیہ میر بابو ۶۱ اہلیہ میر نبو۔ ۶۲ اہلیہ جنگلیہ
۶۳۔ میر دھنو۔ ۶۴۔ اہلیہ میر بخش علی۔
۶۵ اہلیہ دوم میر بخش علی۔ ۶۶۔ اہلیہ کالیخاں
۶۷۔ اہلیہ سبحان خاں۔ ۶۸۔ اہلیہ کھتو۔ ۶۹۔
اہلیہ مبارک علی۔ ۷۰ اہلیہ مراد علی۔ ۷۱۔ اہلیہ امید علی
۷۲۔ اہلیہ دین محمد۔ ۷۳۔ اہلیہ شیخ عصمہ ۷۴
سید معشوق علی۔ ۷۵۔ اہلیہ سید معشوق علی
۷۶۔ سید بذل علی۔ ۷۷۔ اہلیہ سید بذل علی
۷۸۔ سید تفضل حسین۔ ۷۹۔ اہلیہ سید تفضل حسین
۸۰۔ سید طفیل علی۔ ۸۱۔ سید حافظ علی۔
۸۲۔ اہلیہ سید حافظ علی۔ ۸۳۔ اہلیہ سید اولاد علی
۸۴۔ اہلیہ سید غلام جہانیان ۸۵ سید گلاب علی
۸۶۔ اہلیہ سید گلاب علی ۸۷ والدہ سید گلاب علی
۸۸۔ سید آفتاب الدین۔ ۸۹۔ والدہ سید آفتاب الدین
۹۰۔ سید مفتاح الدین ۹۱۔ اہلیہ سید آفتاب الدین
۹۲۔ سید حسن علی۔ ۹۳۔ والدہ سید حسن علی
۹۴۔ اہلیہ سید حسن علی ۹۵۔ سید صفدر علی
۹۶۔ اہلیہ سید صفدر علی ۹۷ سید رئیس الدین
۹۸ والدہ سید امین الدین ۹۹ اہلیہ دوم سید فضل علی
۱۰۰۔ شیخ بابو۔ ۱۰۱۔ اہلیہ شیخ بابو ۱۰۲۔ اہلیہ جھنجھ
۱۰۳۔ اہلیہ بادی باری ۱۰۴ مسماۃ ہیرا۔ ۱۰۵۔
اہلیہ سید حمایت علی ۱۰۶۔ اہلیہ خدا بخش۔
۱۰۷۔ اہلیہ شیخ پانچو ۱۰۸ شیخ حسینی۔
۱۰۹۔ اہلیہ شیخ حسن۔ ۱۱۰۔ اہلیہ سید دلبر علی
۱۱۱۔ اہلیہ سعادت اللہ ۱۱۲۔ اہلیہ میر بھولی
۱۱۳۔ اہلیہ میر ہاشم ۱۱۴ میر قاسم ۱۱۵۔ اہلیہ میر قاسم
۱۱۶۔ اہلیہ رمضانی ۱۱۷ میر الماس۔ ۱۱۸۔
اہلیہ میر الماس ۱۱۹۔ میر رستم۔ ۱۲۰۔ اہلیہ میر رستم
۱۲۱۔ اہلیہ میر شانو ۱۲۲۔ اہلیہ سید احمد علی۔
۱۲۳۔ سید غلام حیدر ۱۲۴۔ سید مصباح الدین
۱۲۵۔ گلزار خاں ۱۲۶ سید حاجی حسین
۱۲۷۔ سید محمد انعام الحق ۱۲۸ سید محمد شبیر الحق
۱۲۹ سید محمد شیر الحق ۱۳۰۔ زینب خاتون
۱۳۱۔ اہلیہ سید محمد انعام الحق ۱۳۲ سید احمد حسین
۱۳۳۔ اہلیہ سید احمد حسین ۱۳۴ سید عبد الحنان
۱۳۵ سید عبد الدیان ۱۳۶۔ اہلیہ سید محمد علی
۱۳۷۔ اہلیہ سید یعقوب علی ۱۳۸۔ اہلیہ سید غلام علی
۱۳۹۔ اہلیہ سید محمد نعیم ۱۴۰۔ اہلیہ سید خیرات علی

۱۴۰ شیخ مظفر حسین ۱۴۲ سید عبد الستار
۱۴۳ اہلیہ سید عبد الستار ۱۴۴ والدہ ”
۱۴۵ سید حاجی احمد ۱۴۶ اہلیہ سید حاجی احمد
۱۴۷ سید سبط احمد ۱۴۸ زینب بی بنت ”
۱۴۹ سید نیاز حسین ۱۵۰ والدہ سید نیاز حسین
۱۵۱ اہلیہ سید ” ۱۵۲ سید غلام محمد
۱۵۳ سید غلام احمد ۱۵۴ اہلیہ سید امداد علی
۱۵۵ سید مولوی عبد الرزاق ۱۵۶ اہلیہ سید مولوی ”
۱۵۷ سید الطاف حسین ۱۵۸ اہلیہ سید الطاف ”
۱۵۹ سید محمد عابد ۱۶۰ سید محمد زاہد
۱۶۱ اہلیہ سید محمد عابد ۱۶۲ اہلیہ سید عباس علی
۱۶۳ اہلیہ سید غلام اطہر ۱۶۴ سید الہی بخش
۱۶۵ اہلیہ سید الہی بخش ۱۶۶ سید عبد الباسط
۱۶۷ سید غلام بتول ۱۶۸ سید زین العابدین
۱۶۹ سید محمد زاہد ۱۷۰ زینب بی بنت سید سراج الدین
۱۷۱ سید جواہر علی ۱۷۲ اہلیہ سید جواہر علی
۱۷۳ سید آل رسول ۱۷۴ اہلیہ سید آل رسول
۱۷۵ سید غلام رسول ۱۷۶ سید عبد الستار
۱۷۷ بشیر الدین ۱۷۸ لالو خلیفہ
۱۷۹ اشرف خلیفہ ۱۸۰ شیخ شامو ۱۸۱
جوہرن بی بی ۱۸۲ رحیمن بی بی ۱۸۳
اہلیہ شیخ منو ۱۸۴ اہلیہ شیخ حسن
۱۸۵ سید دلبر حسین ۱۸۶ اہلیہ سید ” ۱۸۷
سید شمس الدین ۱۸۸ اہلیہ ” ۱۸۹ سید عبد الغنی
۱۹۰ سید تصدق حسین ۱۹۱ اہلیہ ” ۱۹۲ سید عبد الرشید
۱۹۳ اہلیہ ” ۱۹۴ سید وثوق الدین ۱۹۵ سید ظہور الحق
۱۹۶ سید ضیاء الحق ۱۹۷ اہلیہ ” ۱۹۸ سید عبد الصمد
۱۹۹ اہلیہ سید عبد اللطیف ۲۰۰ اہلیہ سید محمد نعیم
۲۰۱ سید علی اوسط ۲۰۲ سید علی امجد ۲۰۳ سید نیاز علی
۲۰۴ اہلیہ سید نیاز علی ۲۰۵ سید اسرار علی ۲۰۶
اہلیہ ” ۲۰۷ اہلیہ سید حافظ علی ۲۰۸ سید شاد علی
۲۰۹ اہلیہ ” ۲۱۰ سید فیض اللہ ۲۱۱ اہلیہ ” ۲۱۲
عبد الصمد ۲۱۳ اہلیہ عبد الصمد ۲۱۴ والدہ سید فیض اللہ
۲۱۵ اہلیہ محبوب علی ۲۱۶ تصدق حسین ۲۱۷ اہلیہ ”
۲۱۸ اہلیہ سید مہر علی ۲۱۹ اہلیہ اکبر علی ۲۲۰
واحد علی ۲۲۱ اہلیہ ” ۲۲۲ سید محمد حسین ۲۲۳ اہلیہ ”
۲۲۴ سید جواہر علی ۲۲۵ اہلیہ ” ۲۲۶ سید گوہر علی
۲۲۷ اہلیہ ” سید حسن علی ۲۲۹ اہلیہ سید محسن علی ۲۳۱ خدیجۃ الکبریٰ
۲۳۲ سید سالم علی ۲۳۳ اہلیہ ” ۲۳۴ زبیدہ
۲۳۵ اہلیہ سید صدر الدین ۲۳۶ اہلیہ سید قطب علی مظہر
۲۳۷ پیتا بی بی ۲۳۸ سید فضل علی ۲۳۹ اہلیہ ”
۲۴۰ اہلیہ سید عبد الغنی ۲۴۱ اہلیہ سید افضل حسین

۲۴۲ اہلیہ شیخ دین محمد ۲۴۳ اہلیہ سید عنایت علی
۲۴۵ برکت اللہ ۲۴۶ عرفان علی ۲۴۷ والدہ ”
۲۴۸ اہلیہ ” ۲۴۹ احسان اللہ ۲۵۰ حیات اللہ
۲۵۱ سید حسن علی ۲۵۲ اہلیہ ” ۲۵۳ عطاء الرحمن ۲۵۴ نقار الرحمن
۲۵۵ عبد الحنان ۲۵۶ عبد القیوم ۲۵۷ عبید القدوس
۲۵۸ سید عبد الخالق ۲۵۹ اہلیہ شیخ جمن ۲۶۰
شیخ رحیم بخش ۲۶۱ شیخ کریم بخش ۲۶۲ شیخ مولی بخش
۲۶۳ شیخ علی بخش ۲۶۴ اہلیہ رحیم بخش ۲۶۵ اہلیہ
کریم بخش ۲۶۶ بیتا بی بی ۲۶۷ جوہرن بی بی
۲۶۸ تاج محمد ۲۶۹ محمودن بی بی ۲۷۰ مینرن بیبی
۲۷۱ حورن بی بی ۲۷۲ محمد سمیع ۲۷۳ محمد ابراہیم
۲۷۴ غلام محمد ۲۷۵ زینب بی بی ۲۷۶ فاطمہ ۲۷۷
ہدایت اللہ ۲۷۸ ضمیر بخش ۲۷۹ شمشیر بخش ۲۸۰
عزیز محمد ۲۸۱ میر بخش ۲۸۲ نادر محمد ۲۸۳ شیخ رمضان
۲۸۴ اہلیہ ضمیر بخش ۲۸۵ اہلیہ شمشیر بخش ۲۸۶
شیخ حیدر ۲۸۷ علیمن بیبی ۲۸۸ نصیر بخش ۲۸۹ نور محمد
۲۹۰ داد بخش ۲۹۱ شیخ قربان ۲۹۲ شیخ رحمانی ۲۹۳

سید حاجی آل نبی ۲۹۴ اہلیہ ” ۲۹۵ اہلیہ دوم ”
۲۹۶ سید محمد اسمٰعیل معلم ۲۹۷ اہلیہ ” ۲۹۸ سید غلام صفدر
مدرس اسکول سرکاری ۲۹۹ اہلیہ ” ۳۰۰ اہلیہ سید
عبد اللہ میاں ۳۰۱ اہلیہ سید قمر علی ۳۰۲ اہلیہ سید محمد علی
۳۰۳ سید یٰسین علی ۳۰۴ اہلیہ سید ” ۳۰۵ اہلیہ سید حیدر علی
۳۰۶ سید محمد عابد ۳۰۷ اہلیہ سید محمد عابد ۳۰۸ سید محمد زاہد
اہلیہ سید ” ۳۱۰ امانت اللہ ۳۱۱ اہلیہ دیدار محمد
۳۱۲ اہلیہ سید الطاف حسین ۳۱۳ اہلیہ اللہ بخش ۳۱۴
اہلیہ محمد حسین ۳۱۵ اہلیہ ناظم محمد ۳۱۶ اہلیہ زبیر علی
۳۱۷ اہلیہ بشیر الدین ۳۱۸ وہاج الدین ۳۱۹ اہلیہ
غلام محمد ۳۲۰ اہلیہ عبد الرؤف ۳۲۱ اہلیہ میر علی ۳۲۲
اہلیہ سید محمد علی ۳۲۳ اہلیہ نذر محمد ۳۲۴ عبد الحفیظ
۳۲۵ عبد الحکیم ۳۲۶ اہلیہ نذر علی ۳۲۷ صفدر علی
۳۲۸ زوجہ شرفو ۳۲۹ زوجہ کریم اللہ ۳۳۰ سید فدا علی
۳۳۱ اہلیہ ” ۳۳۲ سید رسول بخش ۳۳۳ اہلیہ ” ۳۳۴
سید الہی بخش ۳۳۵ سید حفیظ الدین ۳۳۶ اہلیہ ” ۳۳۷
اہلیہ نوازش علی ۳۳۸ جوہر علی ۳۳۹ زوجہ ” ۳۴۰
گوہر علی ۳۴۱ زوجہ ” ۳۴۲ زوجہ شیخ گلزار علی ۳۴۳
شیخ حسن علی ۳۴۴ ارشاد علی ۳۴۵ ناظم ۳۴۶ زوجہ ناظم
۳۴۷ بجو ۳۴۸ زوجہ ” ۳۴۹ گوگھا ۳۵۰ زوجہ ”
۳۵۱ ہاشم ۳۵۲ زوجہ ” ۳۵۳ زوجہ شیخ ششو ۳۵۴
جناب علی ۳۵۵ مادر ” ۳۵۶ زوجہ ” ۳۵۷ وزیر محمد
۳۵۸ زوجہ ” ۳۵۹ زوجہ مجیب ۳۶۰ زوجہ شیخ بانکو
۳۶۱ ضمیر الدین ۳۶۲ زوجہ ” ۳۶۳ زینب بنت ”
۳۶۴ زوجہ سمی بی بی ۳۶۵ امیر ۳۶۶ زوجہ ” ۳۶۷ شمشیر

باب اللہ ۳۶۸ اہلیہ ” ۳۶۹ میر نذیر ۳۷۰ سلیم اللہ ۳۷۱ اہلیہ ” ۳۷۲ کریم اللہ ۳۷۳ نذر محمد ۳۷۴
زوجہ ” ۳۷۵ عبد الغفور ۳۷۶ زوجہ ” ۳۷۷ حیات محمد ۳۷۸ خضر محمد ۳۷۹ حیدر ۳۸۰
زوجہ ” ۳۸۲ زوجہ حیات محمد ۳۸۳ زوجہ امیر ۳۸۴ زوجہ وزیر ۳۸۵
گوگھا ۳۸۶ مجیب اللہ ۳۸۷ سعید اللہ ۳۸۸ اہلیہ ” ۳۸۹ زوجہ ثناء اللہ
میر عبد السبحان ۳۹۰ سید عبد الخالق ۳۹۱ سید زردار علی ۳۹۲
والدہ زردار علی ۳۹۳ اہلیہ زردار علی ۳۹۴ سید عبد الستار ۳۹۵ اہلیہ ” ۳۹۶ شابو ۳۹۷
اہلیہ ” ۳۹۸ میر اعظم ۳۹۹ زوجہ ” ۴۰۰ میر گنبا ۴۰۱ میر وارث علی ۴۰۲ میر نبیکو ۴۰۳
سید وارث علی ۴۰۴ سید عمر علی ۴۰۵ صبیہ سید عمر علی ۴۰۶ +

یہ سب نام ۴۰۸ ہوئے
باقی نام انشاء اللہ تعالےٰ
دوسرے پرچہ میں لکھے جاوینگے

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزیمنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معززہ انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسرو نامور ڈاکٹروں والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا پروال نجابا پھولا سبل سرخی ابتدائی موتیا بند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سرمہ کو استعمال کرتے ہیں چندروز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کی بھی حاجت نہیں رہتی۔ بچہ سے لے کر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی گئی ہے کہ عام اس سرمہ سے فائدہ اٹھا سکیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کیلئے کافی ہے مبلغ ۸ عہ ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ عہ۔ خالص ممیرا فی ماشہ عہ مصری ممیرا فی تولہ ہر خرچ ڈاک ذمہ خریدار درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں نقلی وجعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہیئے۔

المشتہر۔ پروفیسر میا سنگھ اہلو والیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب

اُن سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے

(۱) میں بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ ممیرے کا سرمہ جو سردار میا سنگھ اہلو والیہ نے ایجاد کیا ہے بڑی بیش قیمت اور مفید دوا ہے بالخصوص مفصلہ ذیل امراض کے لئے بمنزلہ اکسیر ہے آنکھوں سے بہت پانی جانا دھند سوزش ہر قسم جس کو عموماً آنکھ آنا کہتے ہیں جلن کمزوری نظر ناخنہ باہر اور اندر کی جھلی کا زخم اور اس سے پیپ کا گرنا چونکہ اس سرمہ میں کوئی مضر کیمیاوی شئے نہیں ہے اس لئے ہر کسی کے لئے استعمال مفید ہے مفصلات میں جہاں لائق ڈاکٹروں کا ملنا مشکل ہے وہاں ایسی مفید دوا کو ضرور پاس رکھنا چاہیئے۔ اس لئے میں بلا شک و شبہ شہادت دیتا ہوں کہ مذکورہ بالا امراض کے لئے ممیرے کا سرمہ ضروری ہے راقم ڈاکٹر ڈی۔ ایم۔ بی۔ ایم سانگی صاحب بہادر ایم۔ بی۔ ایس۔ سند یافتہ

(۲) میں بڑی خوشی سے ممیرے کے سرمہ کے فائدہ بخش اثر کی نسبت شہادت دیتا ہوں کہ جو سردار میا سنگھ اہلو والیہ نے تیار کیا ہے میں نے اس کا تجربہ اپنی ایک زیر علاج مریض مسماۃ اتم دیوی بعمرہ ۴ سال سکنہ لاہور پر کیا ہے مریضہ مذکور کی آنکھوں کی پلکوں میں خورد خورد دانے نکلے ہوئے تھے اور پروال پڑتے تھے اس کی آنکھیں عرصہ سے سرخ اور دکھتی رہتی تھیں ان میں سے کثرت سے مواد نکلتا تھا۔ اس کی بینائی میں فرق اس قدر آگیا تھا کہ سوئی میں دھاگا بھی نہیں پرو سکتی تھی اور وہ ان اشیا کو جو اس سے تین گز کے فاصلہ پر رکھی جاتی تھیں صفائی سے نہیں دیکھ سکتی تھی مریضہ مذکور نے تین روز تک استعمال کیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ امراض مذکور سے کلی صحت پائی راقم خان بہادر ڈاکٹر محمد حسین خاں ایل۔ ایم۔ ایس۔ اسسٹنٹ سرجن پنشنر آنریری مجسٹریٹ لاہور سابق پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔

(۳) میں نے ممیرے کے سرمہ کا جو کہ سردار میا سنگھ نے تیار کیا ہے ان مریضوں پر جنکی آنکھیں بہت کمزور اور بیمار تھی استعمال کرکے دیکھا مفید پایا میری رائے میں خاصکر ان مریضوں واسطے جنکی آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہے اور دھند اور غبار اور کمزوری نظر ہو یہ سرمہ نہایت مفید ہے۔ راقم ڈاکٹر بر جلال گھوس رائے بہادر ڈاکٹر ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر میڈیکل کالج لاہور حال آنریری سرجن گورنر جنرل ہند

(۴) میں اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ اہلو والیہ نے تیار کیا ہے اپنے زیر علاج کئی اک قسم کے مریضوں پر استعمال کیا میری رائے میں بینائی قائم رکھنے اور آنکھوں کی بیماریوں سے بچنے کے لئے ممیرے کے سرمہ کا استعمال بہت ہی مفید ہے۔ راقم خان بہادر ڈاکٹر سید میر شاہ ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر میڈیکل کالج لاہور

پانچ ہزار روپیہ انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سندات میں سے جو قریب بارہ ہزار کے ہیں ایک کو بھی فرضی ثابت کرے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپیہ انعام دیا جائے گا جو لاہور کے نیشنل بنک میں اسی مطلب کے لئے مارچ سنہ ۱۹۰۵ء میں جمع کیا گیا ہے۔

انوار احمدیہ پریس قادیان میں شیخ یعقوب علی تراب ایڈیٹر کے اہتمام سے چھپ کر شائع ہوا